امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد پنجم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	....	اگست 2015ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

روایت کرتے ہیں

7507 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ أَبِي التَّقِيِّ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الظِّهْرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَسَدِ بْنِ وَدَاعَةَ، وشُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُم، اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے' تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو' (نیک صالح) حکمرانوں کی اطاعت کرو' تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگے۔

شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

شداد ابوعمار' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7508 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وثَنَا أَبُو شُعَيْبِ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالَا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھ پر حد لگتی ہے' آپ مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے اعراض کیا' پھر فرمایا: مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے اس سے اعراض کیا' اُس نے پھر عرض کیا: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے پھر اعراض کیا' نماز کھڑی ہوئی جب آپ نے سلام پھیرا تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔

7508- ورواه أحمد جلد5صفحه265,264,262' ومسلم رقم الحديث:2765' وأبو داؤد رقم الحديث:4359 .

فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ: هَلْ تَوَضَّأْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: فَهَلْ صَلَّيْتَ حِينَ صَلَّيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: اذْهَبْ، فَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ

آپ نے فرمایا: کیا تُو نے وضونہیں کیا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر فرمایا: جس وقت ہم نے نماز پڑھائی تُو نے نماز نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ نے تجھے معاف کردیا۔

7509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضرِ الْأَزْدِيُّ، وعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعَادَ، فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَيَّ. قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجَ قَالَ شَدَّادٌ، فَحَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، قَالَ: إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالرَّجُلُ يَتْبَعُهُ وَهُوَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اچانک ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ حضورﷺ خاموش ہوگئے' اس نے دوبارہ عرض کی: مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں! نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو حضورﷺ داخل ہوئے۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ چل رہا تھا' وہ آدمی آپ کے پیچھے چل رہا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ حضورﷺ نے فرمایا: جس وقت تُو اپنے گھر سے نکلا تھا تو تُو نے اچھا وضو کیا تھا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تُو ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیری حد یا تیرے قرض کو معاف کردیا ہے۔

7509- ورواه أحمد جلد5صفحه262' ومسلم رقم الحديث: 1036' والترمذي رقم الحديث: 2446' والبيهقي جلد4 صفحه182 .